بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہلی سیلری کا پانچ فیصد اللہ کی راہ میں صدقہ کرنے کی منت کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میں نے منت مانی تھی کہ جب میری نوکری لگے گی، تو میں پہلی سیلری میں سے 5 فیصد اللہ پاک کی راہ میں صدقہ کروں گا، تو اب پوچھنا یہ ہے کہ یہ صدقہ واجب ہے یا نفل؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں یہ منت، منتِ شرعی ہے، جس کا پورا کرنا واجب ہے، کیونکہ یہاں صدقہ کرنے کو شرط پر معلق کیا گیا ہے، اور صدقہ کرنے کو جب شرط پر معلق کیا جائے، تو وہ منت شرعی ہوتی ہے، لہذا جب شرط پائی جائے، تو اب صدقہ کرنا لازم ہوجاتا ہے، اور اس منت میں صدقہ کی جانے والی رقم، صدقہ واجبہ کی رقم ہوگی، جسے ایسے شرعی فقراء پر صدقہ کرنا ضروری ہے، جن کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے، یعنی وہ ہاشمی و سید بھی نہ ہوں، اور دینے والے کے آبا و اجداد، اور اولاد میں سے بھی نہ ہوں، اور نہ دینے والے، اور لینے والے میں میاں بیوی کا رشتہ ہو، اور زکوۃ کے مصرف کے علاوہ باقی کارِ خیر میں صرف کرنے کی اجازت نہیں۔

کسی شرط پر منت کو معلق کرنے کی صورت میں اس شرط کے پائے جانے پر منت پوری کرنا لازم ہوگی، جیسا کہ تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے "(ووجدالشرط) المعلق به (لزم الناذر) لحدیث "من نذروسمی فعلیه الوفاء بما سمی" (کصوم وصلاۃ وصدقة)"

ترجمہ: جس شرط پر منت کو معلق کیا ہے اس کے پائے جانے کی صورت میں منت کو پورا کرنا لازم ہے، کیونکہ حدیث پاک میں ہے "جس نے کوئی منت مانی اور کسی چیز کے کرنے کو بیان کیا تو اس پر بیان کردہ چیز کو پورا کرنا لازم ہے" مثلاً نماز، روزہ اور صدقہ۔ (تنویر الابصار مع الدر المختار، کتاب الایمان، ج 05، ص 537-538، مطبوعہ کوئٹہ)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن سے سوال ہوا:

"زید نے عہد کیا تھا کہ میں ملازم ہوجاؤں تو ایک ماہ کی تنخواہ راہِ خدا میں صرف کروں گا، اب وہ ملازم ہوگیا، اگر زید اپنی اس ماہ کی تنخواہ کو اپنے کسی نہایت غریب بیکس و مفلس رشتہ دار کو اس نیت سے دے تو اس کے ذمہ سے وہ عہد ساقط ہوجائے گا یا نہیں، در صورت عدم ساقط ہونے کے وہ اور کس کام میں خرچ کرے؟"

تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جواباً ارشاد فرمایا: "ضرور نذر ادا ہوجائیگی جبکہ وہ عزیز نہ اس کی اولاد میں ہو، نہ یہ اس کی، نہ زوج و زوجہ، نہ سید وغیرہ جنہیں زکوٰۃ دینا جائز نہیں بلکہ عزیز کو دینے میں دونا ثواب ہے صدقہ اور صلہ رحم، کما ثبت عن النبی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ

وسلم (جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہے)۔ "(فتاوی رضویہ، جلد13، صفحہ 593، 594، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5081

تاریخ اجراء: 29 ذو الحجۃ الحرام 1447ھ/15 جون 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net